بڑھیا کا دیا

جھٹ پٹے کے وقت گھر سے ایک مٹی کا دیا
ایک بُڑھیا نے سرِ رہ لا کے روشن کر دیا

تاکہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
راہ سے آساں گزر جایے ہر اک چھوٹا بڑا

یہ دیا بہتر ہے ان جھاڑوں سے اور اُس لیمپ سے
روشنی محلوں کے اندر ہی رہے جس کی سدا

گر نکل کر اک ذرا محلوں کے باہر دیکھیے
ہے اندھیرا گھپ درودیوار پر چھایا ہوا

سرخ رو آفاق میں وہ رہ نما مینار ہیں
روشنی سے جن کی ملاّحوں کے بیڑے پار ہیں

خواجہ الطاف حسین حالؔی

مشق

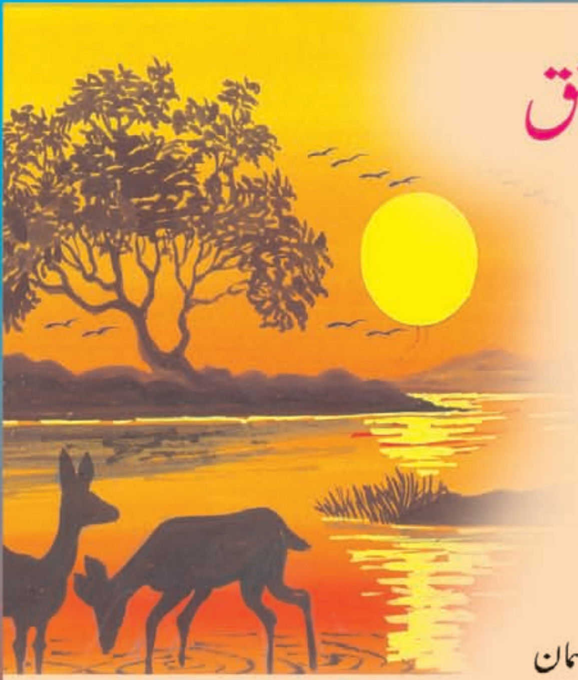

ا- پڑھیے اور سمجھیے :-

دیا - چراغ

جھٹ پٹا - شام کا وقت

سرِ راہ - راستے میں

سرخ - لال

آفاق - افق کی جمع ،آسمان

رہنما - راہ دکھانے والے

ملّاح - ماجھی ، کشتی چلانے والا

۲- سوچیے اور بتائیے :-

(i) جھٹ پٹے کے وقت بڑھیا نے کیا کیا؟

(ii) دیا سے لوگوں کو کیا فائدہ پہنچا؟

(iii) بڑھیا کا دیا محل کی روشنی سے بہتر کیوں تھا؟

۳- جملے بنائیے :-

دیا ، سرِراہ ، مینار ، آفاق ، ملاح

۴- عملی کام :- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔